السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں چمڑے کے بنے ہوئے اوورکوٹ پہننے کے بارے میں ہماری بہت گرما گرم گفتگو ہوئی بعض بھائیوں کی یہ رائے تھی کہ یہ کوٹ عموماً خنزیر کی کھالوں سے بنائے جاتے ہیں اوراگریہ واقعی خنزیر کی کھالوں سے بنائے جاتے ہیں توان کے پہننے کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے؟کیا شرعاان کا پہننا جائزہے جب کہ بعض دینی کتابوں مثلا الحلال والحرام للقرضاوي اور الفقه على المذاهب الاربعه میں اس مسئلہ کوذکر توکیا گیا ہے لیکن وضاحت سے اس پر روشنی نہیں ڈالی گئی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جب کھال کورنگ دیا جائے تووہ پاک ہوجاتی ہے۔''نیز آپ نے فرمایاکہ مردار کی کھال کورنگ دینا اسے پاک کردیتا ہے لیکن اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے کہ کیایہ حدیث عام ہے اورتمام کھالوں کے لئے یہی حکم ہے یایہ حکم صرف ان جانوروں کی کھالوں کے لئے ہے جنہیں ذبح کرکے کھانا حلال ہے، بلاشبہ ان مردہ جانوروں کی کھالیں جنہیں ذبح کرکے کھانا حلال ہے مثلااونٹ، گائے اوربکری وغیرہ، پاک ہیں اوروہ جانورجوذبح کرنے سے بھی حلال ہیں ہوتے، خنزیروغیرہ ان کی کھالوں کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے کہ وہ رنگنے سے پاک ہوتی ہیں یا نہیں؟زیادہ احتیاط اس بات میں ہے کہ ان کا استعمال ترک کردیا جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا''جوشخص شبہات سے بچ جائے اس نے اپنے دین اورعزت کو بچالیا۔''نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ''جوچیز تمہیں شک میں مبتلاکرے،اسے چھوڑدواوراس چیز کواختیار کروجوشک میں مبتلانہ کرے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص394

محدث فتویٰ